65875-رمضان المبارک میں کھانا تیار کرنے کے دوران وقت کو کیسے استعمال کیا جاسکتا ہے ؟

سوال

میں یہ جاننا چاہتی ہوں کہ فضیلت والے مہینہ رمضان المبارک میں اجر وثواب زیادہ کرنے کے لیے اذکا ، عبادات ، اور مستحب امور میں سے کونسے اعمال کرنے مستحب ہیں، مجھے ان میں سے کچھ کا تو علم ہے کہ نماز تراویح زیادہ سے زیادہ تلاوت قرآن ، اور استغفار کثرت کے ساتھ کرنا ، اور تہجد کی ادائیگی...
لیکن میں ایسے اقوال واذکار معلوم کرنا چاہتی ہوں جو میں اپنے روزمرہ کے کاموں کی ادائیگی کے دوران مثلا کھانے کی تیاری ، اور گھریلو کام کاج کرنے کے دوران کہتی رہوں ، تاکہ میرا اجر وثواب ضائع نہ ہو؟

پسندیدہ جواب

اس ماہ مبارک میں نیکی اوراعمال خیر پر آپکی اس حرص اور اہتمام پر اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے.

آپ نے جن اعمال صالحہ کا ذکر کیا ہے ان کے ساتھ ان صدقہ وخیرات کھانا کھلانا ، عمرہ کے لیے جانا ، اور میسر ہو تو اعتکاف کرنا.

اور کام کے دوران جو اقوال اپنی زبان سے ادا کر سکتی ہیں ان میں سبحان اللہ ، اور لا الہ الا اللہ ، اور اللہ اکبر ، استغفر اللہ ، اور دعا کرنا ، اور اذان کا جواب دینا ، شامل ہیں ، اس لیے آپ کی زبان اللہ تعالی کے ذکر سے تر رہنی چاہیے ، اور آپ ان چھوٹے چھوٹے کلمات کو ادا کر کے اجر عظیم حاصل کرنے کو موقع غنیمت جانیں ، کیونکہ آپ کو ہر سبحان اللہ اور ہر الحمد للہ ، اور ہر اللہ اکبر ، اور ہر لا الہ الا اللہ کہنے پر صدقہ کا اجر وثواب حاصل ہوگا.

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

" ہر صبح ہر تمہارے ہر ہڈی اور جوڑ پر صدقہ ہے ، لہذا ہر سبحان اللہ صدقہ ہے ، اور ہر الحمد للہ کہنا صدقہ ہے ، اور ہر لا الہ الا اللہ کہنا صدقہ ہے ، اور ہر اللہ اکبر کہنا صدقہ ہے ، اور نیکی کا حکم دینا صدقہ ہے ، اور برائی سے منع کرنا صدقہ ہے ، اور چاشت کی دو رکعت ادا کرنا ان سب سے کفائت کرتی ہیں "

صحیح مسلم حدیث نمبر (720).

اور ایک حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

" دو کلمے ایسے ہیں جو زبان پر آسان ، اور ترازو (یعنی میزان) میں بھاری ہیں ، اور اللہ تعالی کو بہت ہی محبوب ہیں : سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم ، (پاک ہے اللہ تعالی اپنی تعریف کے ساتھ ، پاک ہے عظیم اللہ تعالی) "

صحیح بخاری حدیث نمبر (6682) صحیح مسلم حدیث نمبر (2694)

اور ایک حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

" جس نے بھی سبحان اللہ وبحمدہ کہا اس کے لیے جنت میں ایک درخت لگا دیا جاتا ہے "

سنن ترمذی حدیث نمبر (3465) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ترمذی میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور ایک حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جس نے (مندرجہ ذیل) کلمات کہے :

(أَستَغفِرُ اللَّہَ الْعَظِيمَ الَّذِي لا إِلَہَ إِلا ھُوَ الْحَيَّ الْقَيُّومَ وَأَتُوبُ إِلَيہِ)

میں عظیم اللہ تعالی سے استغفار کرتا ہوں جس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ زندہ اور قیوم ہے میں اس کی جانب رجوع کرتا ہوں"

اس کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں چاہے وہ لڑائی سے بھی بھاگا ہو"

سنن ابوداود حدیث نمبر (1517) سنن ترمذی حدیث نمبر (3577) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابوداود میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور ایک حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان اس طرح ہے :

"زمین پر جو مسلمان بھی اللہ تعالی سے کوئی دعا کرتا ہے تو اللہ تعالی اسے اس کی دعا میں مانگا ہوا عطا کرتا ہے، یا پھر اس طرح کی کوئی برائی اس سے دور کر دیتا ہے، جب تک وہ کوئی گناہ اور برائی یا قطع رحمی کی دعا نہیں کرتا، تو لوگوں میں سے ایک شخص نے عرض کیا :

پھر تو ہم اور بھی زیادہ دعا کیا کرینگے.

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"اللہ تعالی اور بھی زیادہ کرے گا"

سنن ترمذی حدیث نمبر (3573) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ترمذی میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور ایک حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان اس طرح ہے :

"جب تم مؤذن کو اذان دیتے ہوئے سنو تو تم بھی اسی طرح کہو، اور پھر مجھ پر درود بھیجو، کیونکہ جس نے مجھ پر درود پڑھا اللہ تعالی اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے، پھر اللہ تعالی سے میرے لیے وسیلہ طلب کرو، یہ وسیلہ جنت میں ایک مرتبہ ہے اور یہ اللہ تعالی کے بندوں میں سے صرف ایک بندے کو ہی ملے گا، اور مجھے امید ہے کہ وہ میں ہوں، لہذا جس نے میرے لیے وسیلہ مانگا اس کے لیے شفاعت حلال ہو گئی"

صحیح مسلم حدیث نمبر (384).

اور ایک حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جس نے اذان سن کر یہ کلمات پڑھے :

" اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ ، وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ ، آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ ، وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَهُ "

اے اللہ اے اس مکمل دعوت اور قائم نماز کے رب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو خاص قرب اور خاص فضیلت عطا فرما اور انہیں مقام محمود پر فائز فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے.

اس کے لیے روز قیامت میری شفاعت حلال ہو گئی"

صحیح بخاری حدیث نمبر (614).

اللہ تعالی ہمیں اور آپ کو علم نافع اور عمل صالح عطا فرمائے.

واللہ اعلم.